REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹ ۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

خطبہ نمبر ۳۹
فی پرچہ ایک آنہ سات پائی (سابقہ)
۱۰ نئے پیسے
۲۲ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۰/۱۵ ۔ ۴ اکتوبر ۱۹۶۱ء ۔ ۴ اخاء ۱۳۴۰ ہش ۔ نمبر ۲۲۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ ۳ اکتوبر ۱۹۶۱ء بوقت ۸ ½ بجے صبح

کل سفر کی کوفت کے باعث حضور کو ضعف کی تکلیف رہی اور گرمی کی وجہ سے بے چینی رہی۔ رات بھی سفر کی کوفت کی وجہ سے بے چینی رہی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے ـــ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نخلہ سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

اپنے آقا کی تشریف آوری پر اہل ربوہ کی طرف سے پرتپاک خیر مقدم

دلی ذوق و شوق، اخلاص و محبت اور وابستگی و عقیدت کا ایمان افروز منظر

ربوہ ۳ اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قریباً ۳ ½ ماہ نخلہ میں قیام فرمانے کے بعد کل مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء بروز دوشنبہ ساڑھے دس بجے صبح موٹر کار کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی زیر قیادت لاریوں کے اڈہ سے لے کر قصر خلافت تک ہزاروں کی تعداد میں جمع ہو کر حضور کے پرتپاک خیر مقدم میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کی۔ اس موقعہ پر دلی ذوق و شوق، اخلاص و محبت اور وابستگی و عقیدت کا ایک ایمان افروز منظر دیکھنے میں آیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے اراکین نے ایک روز قبل حضور کی متوقع تشریف آوری کی خبر ملتے ہی یکم اور ۲ اکتوبر کی درمیانی شب دلی ذوق و شوق اور عشق و محبت کے عالم میں دیر تک مصروف کار رہ کر پہلے لاریوں کے اڈہ سے قصر خلافت تک کا تمام راستہ صاف کیا۔ پھر سڑک کے دونوں طرف تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر لکڑیاں گاڑنے اور ان کے ساتھ ساتھ ڈوریاں باندھنے کے بعد اس تمام راستے کو رنگ برنگ کی خوشنما جھنڈیوں سے خوب سجایا۔ نیز راہ میں تین آرائشی محرابیں بنا کر ان پر خوش آمدید اور اھلاً و سھلاً و مرحبا کے دلکش طغرے آویزاں کئے۔

۲ اکتوبر کو صبح ۱۰ بجے دفاتر صدر انجمن احمدیہ اور دفاتر تحریک جدید کے جملہ کارکنان، تعلیمی اداروں کے ممبران اسٹاف اور طلباء، نیز تاجر اور دیگر احباب لاریوں کے اڈہ سے قصر خلافت تک راستے کے دونوں طرف قطار در قطار آکر کھڑے ہوگئے۔ یہ سب احباب اپنے آقا کو خوش آمدید کہنے اور اپنے دلوں کو حضور کے دیدار سے شادکام کرنے کے اشتیاق میں سراپا انتظار بنے زیر لب حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعائیں کرنے میں مصروف تھے۔

ٹھیک ساڑھے دس بجے کے قریب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موٹر کار قافلے کی دوسری موٹروں کے ہمراہ لاریوں کے اڈہ پر پہونچی اور آرائشی محرابوں میں سے گزرتی ہوئی قصر خلافت کی جانب روانہ ہوئی۔ مشتاقان دید کے ہجوم میں

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب کی علالت

اور درخواست دعا

چند دن ہوئے محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور پر دوبارہ بیماری کا خفیف سا حملہ ہوا لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے طبیعت جلد سنبھل جانے کے نتیجہ میں حالت فی الفور سدھر گئی۔ اور اب آپ کو نسبتاً خاصہ افاقہ ہے تاہم آپ احباب جماعت کی مخلصانہ و درد مندانہ دعاؤں کے محتاج ہیں۔ ان عاجزانہ دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے ہمارا قادر مطلق آسمانی آقا آپ کو جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ اور آپ پہلے ہی کی طرح دلی ذوق و شوق اور پوری سرگرمی و تندہی کے ساتھ خدمت سلسلہ بجا لاسکیں۔ آمین یا رب العالمین

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع

اور دعا کی تحریک

مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے متعلق ابتدائی طبی رپورٹ یہ ہے کہ ..... بالکل درست ہے لیکن ہڈی میں کسی قدر نقص ہے۔ احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اگرچہ صاحبزادہ صاحب موصوف اپنے خرچ پر یورپ تشریف لے گئے ہیں اور آمد و رفت اور علاج کے جملہ اخراجات خود برداشت کر رہے ہیں، تاہم مجلس تحریک جدید کی درخواست پر آپ نے مغربی ممالک کے مشنوں کا دورہ بھی فرمایا تا مقامی حالات کا جائزہ لے کر اشاعت اسلام کے پروگرام میں وسعت پیدا کی جاسکے۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

(وکیل اعلیٰ تحریک جدید)

انڈین وائی ایم سی اے باسکٹ بال ٹیم اور ربوہ کے منتخب کھلاڑیوں کا میچ

۵ اکتوبر کو ۴ ½ بجے سہ پہر شروع ہوگا

ربوہ ۳ اکتوبر۔ قبل ازیں اطلاع شائع ہوچکی ہے کہ انڈین وائی۔ ایم۔ سی۔ اے باسکٹ بال ٹیم جو آجکل پاکستان کا دورہ کر رہی ہے ایک میچ کھیلنے کے سلسلہ میں ۵ اکتوبر کی صبح کو لاہور سے ربوہ آرہی ہے۔ یہ میچ مہمان ٹیم اور ربوہ کے منتخب کھلاڑیوں کے درمیان اسی روز ۴ ½ بجے سہ پہر تعلیم الاسلام کالج کی باسکٹ بال گراؤنڈ میں کھیلا جائے گا۔ احباب سوا چار بجے تک پہونچ جائیں۔ مہمان ٹیم جو مشہور بھارتی کھلاڑیوں پر مشتمل ہے۔ ان کے مختصر کوائف درج ذیل ہیں:۔

(۱) جے این مکرجی۔ مینیجر۔ ۱۹۳۶ء میں کلکتہ وائی ایم سی اے کے جسمانی تعلیم کے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

خطبہ جمعہ

اللہ تعالےٰ نے ساری دنیا میں اسلام کو پھیلانے کا کام ہمارے ذمہ لگایا ہے

اس کام کی وسعت اور اہمیت کا تقاضہ ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۲۵ فروری ۱۹۵۵ء بمقام ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا یہ ایک غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ ہے جسے صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے گزشتہ خطبہ میں جماعت کے دوستوں سے کہا تھا کہ

تحریک جدید کے وعدوں میں

ابھی ۲۳ ہزار روپے کی کمی ہے۔ جسے انہیں بہت جلد پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے مجھے خوشی ہے کہ میرے اس اعلان کے بعد اللہ تعالےٰ کے فضل سے یہ کمی ۲۳ ہزار سے گر کر ۷ ہزار پر آگئی ہے۔ اور امید ہے کہ یہ تھوڑی سی کمی بھی چند دنوں میں دور ہو جائیگی لیکن اس دوران میں جو حیرت انگیز بات معلوم ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ

اس کمی کا بہت بڑا باعث

خود ربوہ کی جماعت تھی۔ جس نے تحریک جدید کے وعدوں کی طرف پوری توجہ نہ کی۔ اور سستی سے کام لیا۔ معلوم ہوتا ہے آپ لوگ صرف یہاں باتیں سننے کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ اور پھر ایک کان سے سنکر دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں۔ گویا آپ لوگوں کی مثال اس ہندو کی سی ہے۔ جو سردی کے موسم میں پانی کی گڑوی بھر کر اپنے جسم پر ڈالتا تھا۔ تو خود کود کر آگے چلا جاتا اور پانی پیچھے گر جاتا تھا۔ بہرحال یہ چیز ہماری آنکھیں کھولنے والی بن گئی اور افسوس پیدا کرنے والی بھی۔ آنکھیں کھولنے والی اس طرح کہ جب ہمارے قریب کے رہنے والوں کی یہ حالت ہے۔ تو باہر والوں کی طرف کتنی توجہ کی ضرورت ہے اور افسوس پیدا کرنے والی اس طرح کہ جنہیں دوسروں کا لیڈر ہونا چاہیئے تھا۔ اور ہر بات میں انہیں آگے نکلنا چاہیئے تھا۔ وہی پیچھے رہ گئے۔ جو ایک افسوسناک امر ہے۔

بہرحال یہ بات واضح ہے کہ ہمارا کام بہت وسیع ہے۔ اور ہم نے ساری دنیا میں اسلام اور احمدیت کو پھیلانا ہے۔ اور یہ کام تقاضہ کرتا ہے کہ ہم تحریک جدید کی مضبوطی کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ کریں اور بیرونی مبلغین کو اتنا روپیہ بھجوائیں کہ وہ بغیر کسی پریشانی کے اپنی تبلیغی جدوجہد کو جاری رکھ سکیں۔

بیرونی ممالک کے جو حالات مبلغین کی رپورٹوں کے ذریعہ ہمارے علم میں آتے رہتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ انڈونیشیا۔ ملایا۔ ویسٹ افریقہ۔ ایسٹ افریقہ اور مصر وغیرہ ممالک میں بالخصوص ضرورت ہے کہ ہم اپنی تبلیغی مساعی کو پہلے سے زیادہ تیز کر دیں۔ اور اس کے لئے سب سے زیادہ

ضروری امر یہ ہے

کہ ہمارے مشن مضبوط ہوں اور ان کے پاس اتنا روپیہ ہو کہ وہ بغیر کسی روک کے اپنی تبلیغ کو وسیع کرتے چلے جائیں۔

مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ہمارے بعض بیرونی مشن بھی اپنا فرض صحیح طور پر ادا نہیں کر رہے۔ اور ان پر ایک جمود کی سی کیفیت طاری ہے۔ میرا ارادہ ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ مجھے توفیق دے تو میں انہیں جھنجھوڑوں اور انہیں بیدار کرنے کی کوشش کروں۔ بے شک

بعض مشن ایسے بھی ہیں

جنہوں نے اچھا کام کیا ہے۔ مثلاً نائجیریا کا مشن ہے اس نے نہایت عمدہ کام کیا ہے۔ اسی طرح فری ٹاؤن کے مشن نے بھی اچھا کام کیا ہے۔ لیکن بعض مشن سست ہیں اور انہوں نے اپنی ذمہ داریوں اور فرائض کو سمجھا ہی نہیں پھر ہمیں آئندہ کے لئے

نئے مبلغوں کی بھی ضرورت

ہے۔ اگر نئے مبلغین نہیں آئیں گے۔ تو ہم اپنے کام کو ترقی کس طرح دے سکیں گے۔ پھر اگر مبلغ آ بھی گئے۔ لیکن روپیہ نہ آئے تو انہیں باہر بھیجنا مشکل ہوگا۔ بہرحال جو مشن اس وقت تک قائم کئے جا چکے ہیں۔ انہیں ایک حد تک بڑھانا ہمارے لئے ضروری ہے اس کے ساتھ ہی ہمیں اپنے

مبلغین کو لٹریچر مہیا کرنا

چاہیئے۔ اسی طرح انہیں سفر خرچ اور جلسے وغیرہ منعقد کرنے کے لئے اخراجات مہیا کرنے چاہئیں۔ درحقیقت اب تک ہم اپنے مبلغین کو صرف کھانے پینے کے اخراجات ہی دیتے ہیں سفر خرچ نہیں دیتے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ مبلغین اپنے مشن ہاؤس میں ہی بیٹھے رہتے ہیں۔ اتفاقاً کوئی شخص ان کے پاس آجائے۔ تو آجائے۔ گویا ان کی مثال پرانے زمانہ کے زاویہ نشین اور صوفیوں کی سی ہے۔ کہ کوئی آدمی ان کے پاس آجائے۔ تو وہ اس سے بات کر لیتے ہیں۔ ورنہ خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ ہم انہیں اخراجات مہیا کریں گے۔ تو وہ باہر نکلیں گے۔

اخراجات کے بغیر

وہ ادھر ادھر کس طرح پھر سکتے ہیں۔ اگر ہم انہیں سفر خرچ کے لئے روپیہ نہیں دیتے۔ صرف روٹی کا خرچ دے دیتے ہیں، تو وہ اپنی روٹی کھا لیا کریں گے۔ اور سارا دن اس انتظار میں بیٹھے رہیں گے۔ کہ کوئی شخص ان کے پاس آئے اور وہ اسے تبلیغ کریں۔ گویا

ان کی مثال

ایک مکڑی کی سی ہوگی۔ جو اپنا جالا تن کر اس انتظار میں رہتی ہے کہ کوئی اس کے جالے میں پھنسے اور وہ اس کا شکار کرے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم انہیں سفر کے لئے خرچ دیں۔ لیکچروں کے لئے خرچ دیں۔ اسی طرح لٹریچر دیں۔ تاکہ وہ اسے لوگوں میں تقسیم کر سکیں۔ جہاں

جماعت قائم ہو چکی ہے

وہاں تو مبلغین کچھ نہ کچھ کام کرتے رہتے ہیں۔ لیکن جہاں جماعت قائم نہیں ہوئی وہاں یہی حالت ہے کہ مبلغ سارا دن اس انتظار میں رہتا ہے۔ کہ کوئی شخص خود چلکر اس کے پاس آئے اور وہ اسے تبلیغ کرے۔ یا پھر وہ دعا کرتا رہتا ہے۔ کہ یا الٰہی کوئی شکار بھیج۔ صاف بات ہے کہ اصل شکاری وہی ہے۔ جو شکار کی جگہ پر خود پہونچے۔ اگر کسی کے پاس اتفاقی طور پر خود شکار آجاتا ہے۔ تو وہ کوئی شکاری نہیں جو شکاری کسی درخت کے نیچے بیٹھ جائے اور اس انتظار میں رہے کہ کوئی نیل گائے یا ہرن راستہ بھٹک کر اس کے پاس آجائے۔ تو وہ شکاری نہیں کہلا سکتا۔ غرض ہمارے مشنوں کے لئے مزید سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اور اس لئے جماعت کو کسی وقت بھی اپنے فرائض نہیں بھولنے چاہئیں۔ ان کے سپرد ایک بہت بڑا کام ہے۔ اگر ہم مبلغین کو اخراجات نہیں دیتے تو ان سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ پچھلے دنوں

ایفائے عہد بسلسلہ چندہ تحریک جدید کی آخری تاریخ ۳۱ اکتوبر ہے (وکیل المال)

انڈونیشیا سے ہمیں اطلاع آئی کہ وہاں اگرچہ آبادی زیادہ تر مسلمانوں کی ہے لیکن تعلیم میں عیسائیوں کو زیادہ دخل حاصل ہے۔ جس کی وجہ سے طلباء عیسائیت کی طرف مائل ہو رہے ہیں۔ بعض طلباء نے میٹنگ کی اور اس میں ان سوالات پر غور کیا جو وقتاً فوقتاً ان پر ہوتے رہتے ہیں اس پر ہمارے مبلغ وہاں گئے۔ اور طلبہ نے چاہا کہ انہیں عیسائیت کے خلاف منظم کیا جائے لیکن یہ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ ہم مبلغین کو لٹریچر مہیا کریں۔ سفر کے لئے اخراجات دیں۔ تا کہ وہ طلبہ کو منظم کر سکیں۔ عیسائیت کا حملہ صرف غیر مسلم ممالک میں ہی نہیں بلکہ مسلم ممالک پر بھی عیسائیت کا شدید حملہ ہے اور وہ مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر رہی ہے اس لئے صرف یورپ اور امریکہ میں ہی عیسائیت کے مقابلہ کی ضرورت نہیں بلکہ مسلم ممالک میں بھی عیسائیت کا مقابلہ کرنے کی ضرورت ہے۔

بعض نادان کہہ دیتے ہیں

کہ مسلم ممالک میں مبلغین بھیجنے کی کیا ضرورت ہے۔ ان کے باشندے تو پہلے ہی اسلام کے پیرو ہیں لیکن وہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ مسلمان کہلانا اور بات ہے اور اسلام کی تعلیم پر عمل کرنا اور بات ہے مسلمانوں نے گزشتہ زمانہ میں اسلام کی تعلیم پر عمل کرنے میں سخت کوتاہی سے کام لیا ہے اس لئے اگرچہ وہ اپنے آپ کو مسلمان کہتے تھے لیکن ان کے اندر

اسلام کے لئے غیرت

موجود نہیں تھی۔ پس اس کے نتیجہ میں لازمی طور پر عیسائیت ترقی کرتی گئی اور اس نے مسلم ممالک میں بھی اپنا جال پھیلا دیا مسلمان محض نام کے رہ گئے اور تعلیم یافتہ اور جاہل دونوں عیسائیت کا شکار ہو گئے۔ تعلیم یافتہ اس لئے کہ ان کے افکار پر عیسائیت غالب تھی۔ اور جاہل اس لئے کہ ان کے اعتقاد پر عیسائیت غالب تھی اسی وجہ سے اس کا مقابلہ کرنا ضروری ہے۔ اور اس کے لئے نہ صرف ہمیں غیر مسلم ممالک میں جانا پڑے گا۔ بلکہ مسلم ممالک میں بھی جانا پڑے گا۔ اور لوگوں کے سامنے

صحیح اسلامی تعلیم

رکھنی پڑے گی۔ پس جماعت کو اپنی ذمہ داریاں نہیں بھلانی چاہئیں۔ جب بھی جماعت غفلت سے کام لے گی وہ ریلا جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روکا تھا اور وہ سیلاب جو آ رہا تھا اور اس کے آگے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بند باندھا تھا ٹوٹ جائے گا۔ اور سیلاب آگے بڑھنا شروع ہو جائیگا اس سیلاب کو روکنا اور اس سے ہوشیار رہنا ہماری جماعت کی اولین ذمہ داریوں میں شامل ہے +

میں اپنی طرف سے حج بدل کرانا چاہتا ہوں

مخلص دعا گو اصحاب مقامی امیر کی معرفت درخواست بھجوائیں

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

حج کی خواہش کس سچے مسلمان کو نہیں مگر میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے اپنی اس خواہش کو اس وقت تک ملتوی کرتا رہا اور اب صحت کی یہ حالت ہے کہ حج بدل کے سوا چارہ نظر نہیں آتا۔ سو جو مخلص احمدی دوست میری طرف سے حج بدل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ اپنی جگہ کے مقامی امیر یا ضلع وار امیر کے ذریعہ درخواست بھجوا کر عنداللہ ماجور ہوں۔ درخواست میں ان باتوں کے متعلق صراحت ضروری ہے:-

(۱) درخواست کنندہ کی بیعت کب کی ہے؟

(۲) عمر اور صحت کی حالت کیسی ہے (حج سمندری جہاز کے رستہ کرنا ہوگا)

(۳) کیا اس سے پہلے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہے؟

(۴) امیر مقامی کی طرف سے تصدیق ہونی چاہئیے کہ درخواست کنندہ نیک اور متقی اور دعاؤں کا عادی ہے۔

(۵) دیگر متفرق امور جو درخواست میں لکھنے ضروری سمجھے جائیں۔

دوست دعا بھی کریں کہ اللہ تعالےٰ میری طرف سے مجوزہ حج بدل قبول فرمائے۔ اور مجھے اس کے بہترین اجر سے نوازے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

خاکسار
مرزا بشیر احمد ربوہ ۱۰/۱۰/۶۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا پیغام

احباب جماعت کے نام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے احباب جماعت کے نام اپنے ایک تازہ پیغام میں فرمایا ہے:-

"جملہ افراد جماعت احمدیہ کو بار بار تبلیغ کی طرف توجہ دلاتے رہنے کی ضرورت ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت جماعت کی تعداد آج کی تعداد کا ۱/۱۰۰ حصہ بھی نہ تھی لیکن بیعت کی تعداد آج کل کی نسبت سے کئی گنا زیادہ تھی۔ جماعت کو یاد رکھنا چاہیئے کہ اس موجودہ رفتار سے تو تین سو سال تک بھی دنیا میں کوئی انقلاب پیدا نہیں ہو سکتا اور اب تک تو اس قدر معجزات ظاہر ہو چکے ہیں اور اس قدر صداقت سلسلہ ظاہر ہو چکی ہے کہ تھوڑی سی توجہ دلانے سے لوگ صداقت کو قبول کرنے کے لئے آمادہ ہیں کام لینے والوں اور کام کرنیوالوں کی باہمی کوشش سے ہی جلدی ترقی ہو سکتی ہے۔ کام کرنیوالوں کو تو ثواب ملے گا ہی لیکن جو افسران اور ذمہ وار احباب اس طرف توجہ دلائیں گے انکو بھی مفت میں ثواب مل جائے گا۔ اس لئے افسران کو چاہیئے کہ بار بار لوگوں سے انکی کوششوں کے متعلق رپورٹیں بھی حاصل کرتے رہیں اس سے بھی توجہ قائم رہتی ہے۔ کیونکہ دنیا کے دلوں کو فتح کرنا کسی ایک شخص کا کام نہیں ہے باہم مل کر کام کرنے سے ہی یہ مقصد حاصل ہو سکتا ہے۔

خدا کا نور جس قوم میں ظاہر ہوتا ہے اس کی ذمہ واریاں بڑھ جاتی ہیں اور اس قوم کا فرض ہو جاتا ہے کہ وہ دوسرے سب لوگوں کو اس نور سے منور کرے اور جب تک ساری دنیا پر اسلام کا غلبہ ہو جائے اس کو چین نہیں آنا چاہیئے۔

اس زمانہ میں تو بعض ہماری جتنی تعداد رکھنے والی قوموں نے بھی انقلاب پیدا کر دیا ہے اگر جماعت کو بار بار اس کا فرض یاد دلایا جاتا رہے تو جماعت احمدیہ بھی ہر قسم کی قربانی کرنے لگ جائیگی۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے سردار تھے انکی قوم جسقدر کوشش عیسائیت کو پھیلانے کیلئے کر رہی ہے ہمارا فرض ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مشن اسلام کو پھیلانے کیلئے ان لوگوں سے کئی گنا زیادہ کوشش کریں۔

روزہ اور دعا کے ذریعہ روحانی طاقت بڑھتی ہے ان روحانی ذرائع کو بھی اختیار کر کے اپنی روحانی طاقتوں کو زیادہ کرو۔

تحریک جدید کے افریقہ اور امریکہ کے مشنوں کو توجہ دلائی جائے کہ افریقہ اور امریکہ کی حبشی اقوام کی طرف بھی خاص توجہ کی ضرورت ہے پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں حبشی قومیں اسلام کی طرف رجوع کریں گی امریکہ کے حبشی باشندے بھی مذہب کے لئے مالی و جانی قربانیاں پیش کرنے کیلئے بالکل تیار ہیں۔ اس لئے اسلام کی ترقی اس زمانہ میں افریقہ اور امریکہ کے حبشیوں سے وابستہ معلوم ہوتی ہے۔

احباب جماعت کو یہ بھی چاہیئے کہ دو دو چار چار دوست مل کر مشترکہ طور پر الفضل کے خریدار بنیں۔ تا کہ الفضل میں شائع ہونیوالے مضامین سے فائدہ اٹھا سکیں جو ایمان کی تازگی کا موجب ہوتے ہیں +

انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی نہایت کامیاب ۱۲ ویں سالانہ کانفرنس

ایک ہزار سے زائد نمائندگان اور زائرین کی شرکت، خالص روحانی ماحول میں دل سوز اور پُرسوز دعائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، صدر سوکارنو اور دیگر معززین کے پیغامات

از مکرم میاں عبدالحی صاحب بوساطت وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

دوسرے روز کا پہلا اجلاس

نماز فجر اور اس کے بعد (ہر روز فجر کی نماز کے بعد درس ہوتا تھا۔) ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر آٹھ بجے جلسہ سالانہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت و دعا اور دوسرے ضروری امور کے بعد جناب صدر صاحب نے اعلان کیا کہ اب جماعت کی مختلف تنظیمیں ۱۱ بجے تک اپنی اپنی میٹنگ کریں گی۔ یعنی انصار اللہ اپنا جلسہ کریں گے۔ خدام الاحمدیہ اپنا اور لجنہ اماء اللہ اپنا ناصرات الاحمدیہ اپنا۔ اس کے بعد کھانا و نماز جمعہ وغیرہ کے لئے میٹنگ برخاست ہوئی۔ خطبہ جمعہ محترم جناب مولوی ابوبکر صاحب ایوب نے پڑھایا۔ تین بجے سے کر ساڑھے پانچ بجے تک پھر ایک تنظیم نے اپنے پروگرام کے بقیہ حصہ کو مکمل کیا۔ ساڑھے پانچ بجے سب نمائندگان اور دیگر افراد جماعت پھر جلسہ گاہ میں پہنچ گئے۔ اور مکرم جناب مولوی ابوبکر صاحب ایوب نے "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آنحضرت صلعم کے ساتھ محبت" کے موضوع پر نصف گھنٹہ تقریر کی۔ مکرم جناب مولوی صاحب نے درثمین فارسی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد اشعار کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ کیا۔ ان اشعار نے بھی جماعت پر ایک وجد کی سی کیفیت طاری کر دی۔ چھ بجے نماز مغرب وعشاء و طعام کے لئے اجلاس برخاست ہوا۔

رات کو آٹھ بجے تلاوت و قرآن کریم اور دعا سے جلسہ پھر شروع ہوا۔ لجنہ اماء اللہ و ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کے نمائندوں نے اپنے اپنے اجلاس کی کارروائی کی مختصر رپورٹ سنائی۔ اس کے بعد جنرل سیکرٹری یعنی راڈن عبدالرحمان صاحب نے جماعت انڈونیشیا کی سال بھر کی مساعی کی رپورٹ سنائی۔ یہ رپورٹ جامع اور جملہ امور پر حاوی تھی۔ جس سے واضح ہو رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر قدم ترقی کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تیسرے روز کا پہلا اجلاس

اس روز کا پہلا اجلاس صبح آٹھ بجے حسب معمول دعا و تلاوت کے بعد شروع ہوا۔ اس کے بعد مکرم جناب صدر صاحب نے احباب جماعت کی خدمت میں ایک گھنٹہ statement پڑھ کر سنائی۔ جس کا مفہوم یہ تھا کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا جو کہ قواعد و ضوابط کی روح سے حکومت وقت کی اطاعت کرنا۔ فرض و اجبی تصور کرتی ہے اس سالانہ اجلاس میں یہ فیصلہ کرتی ہے کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا حکومت انڈونیشیا کی موجودہ پالیسی سے جیسے Manifesto Politic کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ کامل اتفاق کرتی ہے۔ آپ نے اس ریزولیوشن کی مختصر وضاحت کی اور بتایا کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا نے جنگ آزادی میں اپنی طاقت کے مطابق اخلاص سے حصہ لیا ہے۔ اسی طرح سے جماعت احمدیہ اپنا مذہبی فرض سمجھتی ہے کہ وہ حکومت وقت کی اطاعت کرے۔ اس کے بعد مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے اس امر پر مزید روشنی ڈالی اور بتایا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ نے بھی جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کو یہ پیغام بھجوایا تھا کہ جماعت آزادی کی جدوجہد میں پورے زور سے حصہ لے۔ اس کے بعد آپ نے اس جدوجہد میں جماعت کی قربانیوں کا نقشہ کھینچا۔ اور بتلایا کہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے سب سے پہلے صدر یعنی راڈن محی الدین صاحب مرحوم جو کہ جاکرتا میں ایک ممتاز ہستی سمجھے جاتے تھے کو ان کی ملی خدمات کی وجہ سے ڈچوں نے اغوا کر لیا تھا اور ہمیں ابھی تک یہ معلوم نہیں کہ ان کی قبر کہاں ہے۔

پھر آپ نے اس سلسلے میں بعض ذاتی واقعات کا بھی ذکر کیا۔ اور بتایا کہ ۱۹۴۷ء میں آپ جناب پریذیڈنٹ صاحب کے ایما پر یوگوکرتا آ گئے تھے۔ اور پھر تین سال تک متواتر جدوجہد آزادی میں حصہ لیا یہ تحریری اعتراف وغیرہ۔ جناب شاہ صاحب کی تقریر کے بعد بلا استثناء تمام حاضرین نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے اور اس ریزولیوشن کی تائید کی۔

مجلس خدام الاحمدیہ کی دسویں سالگرہ

اس دفعہ ملکی حالات کے پیش نظر خدام الاحمدیہ کو کانفرنس کی قبل اجتماع کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ اور یہ فیصلہ محض جماعت کے مفاد کی خاطر کیا گیا تھا۔ اتفاق ایسا ہوا کہ اس سال انڈونیشیا میں خدام الاحمدیہ کو قائم کئے ہوئے پورے دس سال کا عرصہ بیت جانے پر جب خدام نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ کانفرنس کے موقعہ پر وہ خدام الاحمدیہ کی دسویں سالگرہ منانا چاہتے ہیں۔ تو مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور مکرم جناب صدر صاحب نے یہ تجویز پیش کی کہ بہتر ہے جماعت کے مجموعی اجلاس میں خدام کو سالگرہ منانے کا موقع دیا جائے چنانچہ دسویں سالگرہ پر خدام نے گزشتہ دس سال کے کام پر روشنی ڈالی۔ اور سابق نائب صدر اول۔ یعنی راڈن حمید صاحب کے کام کو سراہا۔ اور ان کی خدمات کی قدردانی کے طور پر ان کے لئے ایک ہدیہ بھی تیار کیا گیا لیکن چونکہ وہ خود ایک سرکاری کام کی وجہ سے اس بار کانفرنس میں شریک نہ ہو سکے اس لئے یہ ہدیہ انہیں بعد میں پہنچا دیا جائے گا۔ اس اجلاس میں حضرت امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی نظم بعنوان "نونہالان جماعت" کا ترجمہ پڑھ کر سنایا گیا۔ یہ ترجمہ باندونگ کے اجتماع کے موقعہ پر بھی پڑھ کر سنایا گیا تھا۔ لیکن نہ معلوم کیا بات تھی کہ اس سال جب یہ نظم پڑھی گئی تو تمام احباب جماعت پر رقت طاری ہو گئی اور بعض اشعار پر تو احباب کی بے ساختہ چیخیں نکل گئیں۔

خدام الاحمدیہ کا یہ پروگرام ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک جاری رہا۔ اس موقع پر انصار اللہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے نمائندگان نے بھی باری باری خدام الاحمدیہ کو ان کی دسویں سالگرہ کی تقریب پر مبارکباد پیش کی۔

اس کے بعد مکرم جناب صدر صاحب جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے جلسے کی صدارت سنبھالی۔ اور جماعتوں کو بعض ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔

اس کے بعد مکرم جناب صالح شبیبی صاحب نے ربوہ کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ربوہ کا غیر معمولی حالات میں معرض وجود میں آنا بھی ایک زبردست نشان الٰہی ہے۔ یہ اجلاس بارہ بجے نمازوں اور طعام کے لئے برخاست ہوا۔

دوسرا اجلاس

اس روز کا دوسرا اجلاس تین بجے تلاوت و دعا کے بعد شروع ہوا۔ یہ اجلاس جناب حسن برمادی صاحب آڈیٹر کی زیر صدارت میں شروع ہوا۔ اس میں جماعت کے بجٹ پر بحث ہوئی۔ آپ نے جماعت کا حساب کتاب دیکھنے کے لئے جماعتوں کو چھپے ہوئے فارم دئے اور مثالیں دے کر بتایا کہ کس طرح ان فارموں کی مدد سے جماعت کا ماہوار حساب درست طور پر دکھا جا سکتا ہے۔ جماعت کے مالی سیکرٹری جناب سودحمن صاحب نے تجویز پیش کی کہ ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو بجٹ آمد کی تشخیص کرے یہ تجویز معمولی ترمیم کے ساتھ منظور ہو گئی۔ یہ اجلاس معمول سے قبل یعنی پانچ بجے شام ختم ہو گیا جس کی وجہ یہ تھی کہ جلسہ استقبالیہ دوسرے ہال میں ہو رہا تھا۔ اور اس کی تیاری کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت تھی۔

جلسہ استقبالیہ

یہ جلسہ یوگوکرتو میں سب سے بڑے ہال میں ٹھیک آٹھ بجے شام بعد از تلاوت و دعا مکرم جناب سیکرٹری وبہادی صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ مکرم جناب مولوی زہاری صاحب نے آیت قرآنیہ کی تلاوت کی۔ مکرم جناب احمد رشدی صاحب نے حکومت اور سب متعلقہ احباب کا جنہوں نے کانفرنس کے انعقاد میں مدد دی شکریہ ادا کیا۔ اس کے بعد مکرم جناب سیکرٹری صاحب برمادی نے تمام وہ تاریں پڑھ کر سنائیں جو کہ کانفرنس کے سلسلہ میں اس وقت تک موصول ہو چکی تھیں۔ ان میں سے اہم تاروں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

(۱) پریذیڈنٹ سوکارنو صاحب کا تار آپ نے کہا کہ میں افسوس کرتا ہوں کہ کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکا۔ خدا کرے کہ یہ آپ کی کانفرنس کامیاب ثابت ہو۔ یہ پہلا موقع تھا۔ کہ صدر مملکت نے ہماری کانفرنس کے موقع پر مبارکباد کی تار بھجوائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے فضل سے ہماری جماعت آہستہ آہستہ

ملک کی اہم ہستیوں کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی ہے ۔

(۲) جناب نائب صدر سپریم ایڈوائزری کونسل یعنی حاجی رسلان عبدالغنی صاحب ۔
(۳) چیف جسٹس یعنی مسٹر گوناون صاحب ۔
(۴) نائب صدر پارلیمنٹ یعنی خیر الصالح
(۵) وزیر امور سوشل ۔
(۶) وزیر امور دینیات
(۷) ناظم مارشل لاء بالی و گردو نواح یعنی بالی کے فوجی کمانڈر ۔
(۸) بانڈونگ کے میئر
(۹) وزیر دفاع ملکی اور بری افواج کے کمانڈر جنرل ناسوتیون صاحب ۔
(۱۰) یہاں کی ایک مشہور خاتون لیڈر راسونا سعید صاحبہ
(۱۱) مشرقی جاوا کے گورنر ۔
(۱۲) جنوبی سماٹرا کے کمانڈر ۔

کی تاریں پڑھے جانے کے بعد صدر جلسہ نے جناب راڈن ہدایت صاحب کو صدارتی تقریر کے لئے کہا ۔ جناب راڈن ہدایت نے حکومت اور دوسرے متعلقہ افراد کا شکریہ ادا کیا ۔ اس کے بعد حاضرین کو جماعت سے متعارف کرنے کی خاطر جماعت احمدیہ کی مختصر تاریخ بیان کی ۔ انڈونیشیا میں جماعت کے قیام کے آغاز سے لے کر اس وقت تک کی جماعت کی جدوجہد کا خاکہ پیش کیا ۔ جماعت احمدیہ کے اغراض و مقاصد کے متعلق بھی مختصر مگر جامع معلومات بہم پہنچائیں ۔ اس کے بعد مکرم محترم جناب رئیس التبلیغ صاحب نے قریباً چالیس منٹ تقریر کی ۔ جس میں سب سے پہلے اسلام کے شاندار ماضی پر ایک اچٹتی نظر ڈالی ۔ اس کے بعد اسلام کے زوال اور اسباب زوال پر بحث کی اور پھر بتایا کہ قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبروں کے مطابق اسلام کے لئے نشاۃ ثانیہ بھی مقدر ہے ۔ جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو چُنا ہے ۔ آپ نے بر اعظم افریقہ کی آزاد جماعت کے حیرت انگیز تبلیغی جہاد کے متعلق پیش کیا ۔ آپ کی تقریر کے اختتام پر حاضرین نے (غیر از جماعت) تالیوں سے خراج تحسین ادا کیا ۔ اس کے بعد حاضرین کو اظہار خیالات کا موقعہ دیا گیا ۔ سب سے پہلے کرنل تموگیار تو کمانڈر علاقہ نے وسطی جاوا کے کمانڈر کی نمائندگی کرتے ہوئے جماعت کو دعا دی کہ جماعت کی یہ کانفرنس کامیابی حاصل کر سکے

اس کے بعد ڈپٹی کمشنر صاحب کی طرف سے علاقہ کے کمشنر کی نمائندگی کرتے ہوئے ایک لکھا ہوا پیغام پڑھا گیا ۔ یہ پیغام جناب سیکرٹری صاحب نائب حادی صاحب نے پڑھا ۔ اس پیغام میں کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا کے علاوہ یہ تلقین بھی کی گئی کہ جماعت کو ملک کی ترقی کے لئے مادی جدوجہد میں بھی حصہ لینا چاہئیے

اس کے بعد راڈن ہدایت صاحب نے وہ بیان پڑھ کر سنایا ۔ جس کا مفہوم یہ تھا کہ جماعت احمدیہ نے سالانہ کانفرنس میں متفق آراء سے یہ فیصلہ کیا ہے کہ حکومت کی پالیسی کی مکمل تائید کی جائے

اس کے بعد مہمانوں کی مشروبات وغیرہ سے تواضع کی گئی اور حسب دستور سب کو ایک دوسرے سے متعارف ہونے کا موقعہ دیا گیا ۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پورووکرتو کے شہر میں بھی اسی رات ایک وزیر کی گورنمنٹ ہال میں تقریر تھی ۔ ہمارا خیال تھا کہ چونکہ بڑے آدمیوں کی اکثریت وزیر کی تقریر سننے چلی جائے گی ۔ اس لئے ہمارے جلسے میں کم لوگ آئیں گے ۔ لیکن خدا تعالےٰ کے فضل سے کافی دوست تشریف لائے ۔ اور معززین کی حاضری بھی تسلی بخش تھی ۔ کل حاضری تقریباً ڈیڑھ ہزار تھی ۔ جن میں سے ایک ہزار کے قریب احمدی احباب تھے اور بقیہ یعنی پانچ سو کے قریب غیر از جماعت دوست ۔ مہمانوں میں سے محکمہ جات کے افسر اور دوسرے معززین شہر و علاقہ ممتاز فوجی و سول افراد اور وزارت امور مذہب کے خاص نمائندہ خاص طور سے ۔ انچارج محکمہ اشاعت دینیہ ازسمارنگ ، انچارج تربیت دینیہ از پوربو لنگو پریس کے نمائندگان وغیرہ تھے ۔

(باقی)

ایک تربیتی و علمی جلسہ

الجمعیۃ العلمیہ جامعہ احمدیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۸/۱۰/۶۱ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد حلقہ دارالرحمت سنٹرل میں ایک تربیتی و علمی اجلاس ہو رہا ہے ۔ جس میں مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب سابق مبلغ لائبیریا " احمدیت کے تقاضے " کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے ۔ مقامی احباب شمولیت فرما کر مستفیض ہوں ۔

(نائب سیکرٹری مجلس علمی)

رشید احمد صاحب ضلع لائلپور کو اطلاع

ایک دوست مکرم رشید احمد صاحب آف ضلع لائلپور نے نشتر ہسپتال ملتان میں میری معرفت داخلہ کی درخواست دی تھی ۔ ان کا نمبر آگیا ہے ۔ وہ فوراً یہاں آکر ہسپتال میں داخل ہو جائیں ۔

ملک عمر علی احمد
امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان

اراکین مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا تقرر

برائے سال ۶۲-۱۹۶۱ء

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال ۶۲-۶۱ء کے لئے مندرجہ ذیل خدام مجلس عاملہ مرکزیہ کے اراکین ہوں گے ۔ یہ تقرر یکم نومبر ۱۹۶۱ء سے ۳۱ اکتوبر ۱۹۶۲ء تک کے لئے ہے ۔

نائب صدر ۔ صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
معتمد ۔ شیخ مبارک احمد صاحب ۔
مہتمم مال ۔ پروفیسر حمید اللہ صاحب
مہتمم تربیت ۔ مولوی غلام باری صاحب سیف ۔
مہتمم وقار عمل ۔ پروفیسر رفیق احمد صاحب ثاقب
مہتمم تعلیم ۔ جمیل الرحمٰن صاحب رفیق ۔
مہتمم صحت جسمانی ۔ سید جواد علی صاحب ۔
مہتمم اصلاح و ارشاد ۔ صوفی محمد اسحٰق صاحب
مہتمم تحریک جدید } مولوی بشارت احمد صاحب بشیر
وقف جدید }
مہتمم اطفال ۔ ماسٹر بشیر احمد خان صاحب
مہتمم اشاعت ۔ مولوی دوست محمد صاحب شاہد
مہتمم صنعت و تجارت ۔ چوہدری مسعود احمد صاحب عاطف
مہتمم عمومی ۔ مرزا انور رشید احمد صاحب
مہتمم تجنید ۔ مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
مہتمم مجالس بیرون ۔ شیخ مبارک احمد صاحب
مہتمم مقامی ۔ چوہدری عبدالعزیز صاحب
محاسب ۔ منظور احمد صاحب

شعبہ خدمت خلق خود میرے پاس رہے گا ۔

(سید داؤد احمد صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

حضرت نواب محمد عبداللہ خانصاحبؓ کی وفات پر

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی تعزیتی قرارداد

مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا یہ اجلاس حضرت نواب محمد عبداللہ خانصاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے ۔

آپ کی ذات ستودہ صفات کی کمی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے لئے ایک بہت بڑا نقصان ہے ناظر اعلیٰ کی حیثیت سے تقسیم ملک کے ہنگامی دور میں جس محنت خلوص اور عمدگی سے کام کو سنبھالا وہ آپ کا ہی حصہ تھا ۔ اسی طرح اپنے اخلاص ۔ تقویٰ ۔ ہمدردی بنی نوع انسان کی وجہ سے جماعت احمدیہ کے علاوہ غیر از جماعت احباب میں بھی مقبول تھے ۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ جسمانی رشتہ داری کا تعلق جماعت میں آپ کے احترام کے مقام کو اور بھی بلند کر دیتا ہے ۔

اللہ تعالےٰ آپ کی قربانیوں اور اخلاص کو قبول فرمائے اور اپنے قرب میں اعلیٰ مقام عطا کرے ۔ آپ کے درجات بلند سے بلند فرماتا رہے ۔ اور آپ کے پسماندگان خصوصاً آپ کی حرم کو صبر عطا فرمائے اور جو خدمات آپ کی بیماری کے دنوں میں انہوں نے انجام دی ہیں انہیں قبول فرمائے ۔ اور آپ کی اولاد اور دوسرے لواحقین کو بھی اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا کا

پانچواں تربیتی جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا کا پانچواں سالانہ تربیتی جلسہ مورخہ ۷ اکتوبر بروز ہفتہ بعد نماز ظہر تین بجے شروع ہو کر ۸ اکتوبر کی شام کو ختم ہو گا ۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ کثرت سے جلسہ میں شریک ہوں ۔ علماء سلسلہ کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد افراد بھی شرکت فرما رہے ہیں ۔ کھانے کا انتظام جماعت کے ذمہ ہو گا موسم کے مطابق بستر کا انتظام احباب خود فرمائیں ۔

چک منگلا پنڈی والی جھنگ لائن پر سوکھا گا ریلوے اسٹیشن سے دو میل دور ہے ۔ سرگودھا پنڈی والی کی طرف سے اور جھنگ کی طرف سے جو گاڑیاں تقریباً ۱½ بجے دوپہر سوکھا گا ریلوے اسٹیشن پر کراس کرتی ہیں ان پر سوار ہونا احباب کے لئے موزوں ہے ۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک منگلا ضلع سرگودھا)

درخواست دعا :- میں عرصہ سے بعض عوارض کی وجہ سے بیمار رہتا ہوں ۔ بزرگان سلسلہ و دیگر احباب سے گزارش ہے کہ وہ میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔

(نور دین بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

انصار اللہ کے اعلانات

حضرت امیر المومنین کا خطاب مجلس انصار اللہ کے اراکین سے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس انصار اللہ کے اراکین کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں امید کرتا ہوں کہ آپ لوگ اپنے عملی نمونہ سے یہ ثابت کر دیں گے کہ دنیا میں خدا تعالیٰ کی برگزیدہ جماعت آپ ہی ہیں اور یہ ثبوت اسی طرح دیا جا سکتا ہے کہ آپ لوگ اپنے اوقات کی قربانی کریں۔ اپنے مالوں کی قربانی کریں۔ اپنی جانوں کی قربانی کریں اور خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت اور احمدیت کی ترویج کے لئے دن رات کوشش کرتے رہیں۔

اگر ہم یہ نہیں کرتے اور محض اپنا نام لکھا دینا کافی سمجھتے ہیں تو ہم اپنے عمل سے خدا تعالیٰ کی محبت کا کوئی ثبوت نہیں دیتے۔ پس صرف مجالس (مجلس انصار اللہ مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ) میں شامل ہونا کافی نہیں بلکہ اپنے اعمال ان مجالس کی اغراض و مقاصد کے مطابق ڈھالنے چاہئیں۔" (الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۶۱ء)

حضور کے اس اہم ارشاد کو ہر وقت مدنظر رکھئے۔ مجلس انصار اللہ کے اراکین پر اس مجلس کے منتخب نمائندگان کے مشورہ سے جو معمولی سی مالی ذمہ داری ڈالی گئی ہے۔ اسے پورا کیجئے اور مقررہ چندہ جات بشرح ادا کر کے اللہ تعالیٰ سے اجر کے امیدوار بنیے۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

نماز با جماعت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"نماز میں جو جماعت کا زیادہ ثواب رکھا ہے۔ اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں۔ اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے" (فتاویٰ ص ۲۲)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

تمباکو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تمباکو کو ہم مسکرات میں شامل نہیں کرتے۔ لیکن یہ ایک لغو فعل ہے۔ اور مومن کی شان سے والذین ھم عن اللغو معرضون۔ اگر کسی کو کوئی طبیب بطور علاج بتائے تو ہم منع نہیں کرتے۔ ورنہ یہ لغو اور اسراف کا فعل ہے اور اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ہوتا۔ تو آپ اپنے صحابہؓ کے لئے کبھی پسند نہ فرماتے۔" (فتاویٰ بحوالہ الحکم ۲۴ ۳/۱۹۰۳)

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

شعائر اسلامی - پردہ

حضرت امیر المومنین مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"جو چیز منع ہے وہ یہ ہے کہ عورت کھلے منہ پھرے اور مردوں سے اختلاط کرے۔ ہاں اگر وہ گھونگھٹ نکال لے اور آنکھ سے راستہ وغیرہ دیکھے تو یہ جائز ہے۔ لیکن منہ سے کپڑا اتار دینا یا مکسڈ (mixed) پارٹیوں میں جانا جبکہ ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں اور ادھر بھی مرد بیٹھے ہوں یہ ناجائز ہے۔

اسی طرح عورت کا مردوں کو شعر گا کر سنانا بھی ناجائز ہے۔ کیونکہ یہ ایک لغو فعل ہے غرض عورتوں کا مکسڈ (mixed) مجالس میں جانا مردوں کے سامنے اپنا منہ ننگا کر دینا اور ان سے ہنس ہنس کر باتیں کرنا یہ سب ناجائز امور ہیں۔" (خطبہ جمعہ ۶/۱/۵۸) (قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

معذور والدہ کی طرف سے صدقہ جاریہ کا انتظام

مکرمہ امۃ الوہاب صاحبہ ضیاء اہلیہ عبد اللطیف خالد صاحب جو ایک بزرگ صحابی قاضی محمد عبد اللہ صاحب کی بیٹی ہیں اپنی معذور والدہ کی طرف سے تحریک جدید دفتر دوم کے لئے ۵۰/- روپے ارسال فرماتے ہوئے تحریر فرماتی ہیں:-

"مجھے خیال آیا چونکہ یہ خدائی تحریک ہے اسلئے ان کی طرف سے بھی کچھ رقم دیدوں تاکہ وہ بھی اس ثواب سے محروم نہ رہیں۔ لہٰذا مبلغ ۵۰/- روپے دفتر دوم کے ۵/- روپے سالانہ کے حساب سے دس سال کے لئے ارسال ہیں۔ انشاء اللہ آئندہ بھی ان کی طرف سے یہ رقم بھجواتی رہوں گی۔"

اپنے محسنوں کے لئے ہمیشہ کا ثواب مہیا کرنے کا یہ بہترین ذریعہ ہے۔ دیگر مخلصین بھی توجہ فرمائیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

بزم فارسی کے عہدیداران

بزم فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سال رواں کے لئے مندرجہ ذیل عہدیداروں کا انتخاب ہوا ہے۔

۱- پریذیڈنٹ: محمد اکرم چیمہ ۳- سکرٹری: اعزاز احمد شیخ
۲- وائس " ارشد ترمذی ۴- جائنٹ " : فیض محمد
۵- اسسٹنٹ سیکرٹری: مقصود احمد (نگران بزم فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

وصولی چندہ وقفِ جدید۔ سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب کرام نے اپنے وعدہ کے مطابق چندہ بھجوا دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نوٹ:۔ -/۶ روپے یا اس سے کم کی ادائیگی شائع نہیں کی گئی۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

میر نعیم اللہ صاحب شیخ پورہ ضلع گجرات ۰۰-۱۰
مبشر احمد صاحب ولد حیات محمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ ۰۰-۷
بشیر احمد صاحب بشیر آباد اسٹیٹ ۰۰-۷
چوہدری بشارت احمد صاحب سکرنڈ
پیراں غائب بلا تفصیل ۷۵-۳۶
میاں گل محمد صاحب مع اہلیہ صاحبہ قمر آباد ۰۰-۵۰
محمد اکرام صاحب گوجرانوالہ شہر ۰۰-۸
سید مسعود احمد شاہ صاحب بغدادی اسلامیہ پارک لاہور ۰۰-۲۰
مائی جہاد صاحبہ کرتو پنڈوری ضلع شیخوپورہ ۰۰-۷
محمد اسماعیل صاحب چک ۶ ضلع منٹگمری ۰۰-۷
محمود احمد صاحب خالد " " ۱۲-۶
نذر محمد صاحب سعد اللہ پور ضلع گجرات ۰۶-۶
محمد شفیع صاحب " " ۲۵-۶
مولوی غلام محمد صاحب " " ۰۰-۷
بشیر احمد صاحب چک ۱۳۲ ضلع لائلپور ۵۰-۶
عبد الحمید صاحب " " ۵۰-۶
مختار احمد صاحب " " ۵۰-۶
قاری محمد شفیع صاحب ڈھمک ضلع سرگودہا ۰۰-۲۰
ماسٹر برکت علی صاحب چک ۹ سیکرٹری مال بلا تفصیل ۰۰-۱۲
لجنہ اماء اللہ محلہ دار الرحمت۔ وسطی
دار الصدر غربی ربوہ ۰۰-۲۸
مستری عمر دین صاحب گھٹیالیاں ۲۵-۶
قریشی محمد سلیمان صاحب گھٹیالیاں یکمشت برائے چار سال ۰۰-۲۰
بشیر الدین احمد صاحب گھٹیالیاں ۳۱-۶
اہلیہ صاحبہ مولوی احمد دین صاحب گھٹیالیاں ۱۹-۶
استانی قدسیہ صاحبہ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ ۰۰-۶
استانی مسرت صاحبہ " " ۲۵-۶

چوہدری محمد ابراہیم صاحب عزیز پور ڈگری ضلع سیالکوٹ ۰۰-۱۲
چوہدری محمد شریف صاحب فاضل مبلغ افریقہ بذریعہ چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ ۰۰-۱۲
ام نعیم صاحبہ شریف ربوہ ۰۰-۶
چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ ۵۰-۶
ملک منور احمد صاحب دار البرکات ربوہ ۲۵-۶
غلام قاسم صاحب چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر بلا تفصیل ۵۰-۱۸
محمد صدیق صاحب کوٹ رحمت خان ضلع شیخوپورہ ۰۰-۲۰
چوہدری فتح محمد صاحب ولد علی محمد صاحب بہوڑو ۲۵-۷
ڈاکٹر محمد مختار صاحب " ۲۵-۷
قاضی رشید احمد صاحب دار الرحمت شرقی ربوہ ۰۰-۹
منشی قمر الدین صاحب کریم نگر فارم سندھ ۵۰-۶
" سید احمد صاحب " " ۵۰-۶
غلام رسول صاحب کالونہ چک سکندر ضلع گجرات ۰۰-۱۶
بابا جلال خان صاحب چک سکندر ضلع گجرات ۰۰-۸

اعانت الفضل

میری ہمشیرہ قیصر زیدی خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ تھرڈ پروفیشنل ایم۔ بی۔ بی۔ ایس میں کامیاب ہو کر فائنل ایر میں آ گئی ہیں۔

احباب جماعت ان کی آئندہ کامیابی کے لئے بھی دعا فرمائیں

خاکسار:۔ سید شرافت حسین نیو احمدیہ فرنیچر اسٹور بندر روڈ کراچی

نوٹ:۔ اس خوشی میں سید صاحب موصوف نے کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(منیجر الفضل)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں اور اب زیادہ تکلیف ہے نیز میری بچی بھی بیمار ہے احباب جماعت ان دونوں کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبد السلام غلہ منڈی ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) والدہ مظفر خان عرصہ سے بیمار ہے اور آجکل ریلوے ہسپتال لاہور میں داخل ہے احباب سے درخواست ہے کہ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمد عبد الحق مجاہد امرتسری رحمٰن بلڈنگ مغلپورہ)

(۲) میں تا حال مشکلات میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

(خورشید الحق عباسی ۷/۴۷ سٹلائٹ ٹاؤن۔ سرگودھا)

(۳) خاکسار کی اہلیہ بیمار ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے (چوہدری انوار الحق کارکن امور عامہ)

(۴) بندہ کی طبیعت بوجہ بخار خراب ہے۔ احباب جماعت سے صحت کے لئے درخواست دعا ہے (سعید احمد ڈسپنسر نگر پارکر ضلع تھرپارکر سندھ)

(۵) میں چند دن سے بیمار چلا آ رہا ہوں بزرگان سلسلہ میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(خالد ممتاز ایڈیٹر خیرپور ناتھن شاہ سندھ)

(۶) جماعت بہاولپور کے ایک نہایت مخلص دوست حاجی احمد بخش صاحب صراف ان دنوں بعض مشکلات کی وجہ سے بہت پریشان ہیں۔ احباب جماعت حاجی صاحب موصوف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں (ایم سلیمان خان پولیس لائن بہاولپور)

(۷) خاکسار کے والد (دین محمد صاحب) بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (عبد الستار محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

(۸) خاکسار عرصہ آٹھ نو ماہ سے دل کے عارضہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ!

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پانچواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اس سال بھی دفتر لجنہ اماء اللہ میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے ساتھ منعقد ہوگا۔ اسی طرح ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع بھی انہیں دنوں منعقد ہوگا۔ چاہیئے کہ ہر لجنہ نمائندہ بھجوائے۔

شوریٰ: حسب سابق سالانہ اجتماع کے موقعہ پر شوریٰ کا اجلاس بھی ہوگا۔ براہ مہربانی معین الفاظ میں ۳۰ ستمبر سے پہلے پہلے تجاویز بھجوائیں۔

تقریری و تحریری مقابلہ جات: اس سال بھی تحریری و تقریری مقابلہ جات ہوں گے۔ عنوانات بھجوائے جا چکے ہیں۔ تمام لجنات اپنی جگہ پر مقابلے کروا کر جو اول دوم آئیں صرف ان کے نام مقابلہ کے لئے مرکز میں بھجوائیں۔

تربیتی کلاس: سالانہ اجتماع سے ۱۵ دن قبل ایک تربیتی کلاس لگائی جائے گی ہر لجنہ ایک نمائندہ بھجوائے۔ نمائندہ اپنے ہمراہ کاپیاں قلم دوات اور موسم کے مطابق بستر لائیں۔

چندہ سالانہ اجتماع: اجتماع کا سالانہ چندہ لازمی ہے۔ ہر ممبر سے ۸ سالانہ شرح کے حساب سے وصول کر کے بھجوائیں۔ خواہ کسی لجنہ کا نمائندہ شامل ہو یا نہ ہو لیکن یہ چندہ ضرور بھجوائیں۔

سالانہ رپورٹ: تمام لجنات اپنی سالانہ رپورٹیں ۳۰ ستمبر تک دفتر لجنہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔ عین سالانہ اجتماع پر لانے سے رپورٹوں کا خلاصہ نہیں کیا جا سکتا۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

خدام!

سال رواں کے گیارہ ماہ گزر چکے ہیں۔ کیا آپ نے خدام الاحمدیہ کے تمام چندوں کا بجٹ پورا کر دیا ہے؟

اگر نہیں تو ادائیگی کی فکر کریں تا آپ بقایا دار شمار نہ ہوں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انڈین باسکٹ بال ٹیم (بقیہ صفحہ اول)

ڈائریکٹر مقرر ہوئے۔ امریکہ یورپ اور مشرق بعید کا دورہ کر چکے ہیں۔ آپ پہلے شخص ہیں جو باسکٹ بال ٹیم لیکر مشرق بعید کے دورہ پر گئے۔ آج کل کلکتہ وائی ایم سی اے کے معتمد ہیں۔

(۲) ڈی۔ ہیربرٹ دھن راج ۔ کوچ ۔ امریکہ کے تعلیم یافتہ ہیں آج کل مدراس میں وائی ایم سی اے کے جسمانی تعلیم کے کالج میں پروفیسر ہیں۔

(۳) سی۔ اے۔ ایچ ڈی سوزا ۔ ۱۹۵۸ء میں مشرق بعید کا دورہ کرنے والی ہندوستانی ٹیم کے کپتان تھے۔

(۴) جی لکشمن ۔ مدراس، بنگلور اور جے پور کے مقابلوں میں اپنے صوبہ کی نمائندگی کرتے رہے ہیں۔

(۵) ایم شمس الدین ۔ باسکٹ بال فیڈریشن آف انڈیا کے رکن ہیں۔

(۶) جیسی جان وائیو یکانند ۔ آج کل مرکزی ریلوے اور حیدرآباد وائی ایم سی اے کی ٹیموں کے رکن ہیں۔

(۷) ولیم لمک ۔ آل سٹار انڈین وائی ایم سی اے ٹیم کے رکن ہیں۔

(۸) آر۔ لسری نواسن ۔ کلکتہ وائی ایم سی اے کے رکن اور باسکٹ بال کے ممتاز کھلاڑی ہیں۔

(۹) رام ناتھ مگل ۔ آل انڈیا باسکٹ بال ٹیم کے رکن ہیں۔ ۱۹۵۸ء میں مشرق بعید کا دورہ کر چکے ہیں۔

(۱۰) محمود ۔ وائی ایم سی اے کلکتہ کے ممتاز کھلاڑی ہیں۔

(۱۱) ایچ۔ ڈی۔ آنجیہ ۔ آندھرا پردیش باسکٹ بال ٹیم کے رکن ہیں۔

حضور کی نخلہ سے تشریف آوری

(بقیہ صفحہ اول)

کے پیش نظر موٹر کار آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھی اور سڑک کے دونوں جانب کھڑے ہوئے احباب بلند آواز سے "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ" کہتے جاتے تھے قصر خلافت کے قریب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز ناظر و وکلاء صاحبان نے آگے بڑھ کر حضور کا استقبال کیا۔ حضور سب کو دیدار کے شرف سے مشرف فرمانے کے بعد قصر خلافت کے اندر تشریف لے گئے۔

حضور امسال موسم گرما کے دوران ۱۲ر جولائی کو ربوہ سے نخلہ تشریف لے گئے تھے اس طرح حضور نے وہاں تقریباً ساڑھے تین ماہ قیام فرمایا۔